

کتاب دانیال — نمبر اکانوے

آشکار ساختن رودخانه نبوی: سفری در پیوندهای میان حرکات رؤیاهای دانیال

Jeff Pippenger

2024-02-24

دانشی که در جنبش فرشته اول مهرگشایی شد، در کتاب دانیال با رؤیای نهر اولای به تصویر کشیده شده است. آن رؤیا نمایانگر فصل‌های هفت، هشت و نه دانیال است، و دانشی که در جنبش فرشته سوم مهرگشایی شد، با رؤیای نهر حداقل بازنمایی می‌شود، که نمایانگر فصل‌های ده، یازده و دوازده است. پیوندهای میان این دو جنبش فراوان است. این دو جنبش به وسیله یکصد و بیست و شش سال، از شورش سال ۱۸۶۳ تا زمان آخر در ۱۹۸۹، به یکدیگر مرتبط شده‌اند.

هر دو زمان پایان، در هر یک از این جنبش‌ها، با «هفت زمان» لاویان بیست‌وشش مشخص شده‌اند. بت‌پرستی و سپس پاپ‌گرایی، تا زمان پایان در سال ۱۷۹۸، قدس و لشکر را پایمال کرده بودند. از شورش ۱۸۶۳ تا ۱۹۸۹، پایمال‌شدنی روحانی، چنان‌که با چهار رجاست باب هشتم حزقیال به تصویر کشیده شده است، رخ داده بود.

چهل‌وشش سال از پایان نخستین غضب تا پایان آخرین غضب در سال ۱۸۴۴، که در طی آن مسیح هیکلی روحانی بنا کرده بود که در ۲۲ اکتبر ۱۸۴۴ ناگهان به آن وارد شد، با زمان آخر در ۱۹۸۹ تا قانون یکشنبه‌ای قریب‌الوقوع، که در آن مسیح بار دیگر در حال برپا کردن هیکلی روحانی است که در ساعت زلزله عظیم باب یازدهم مکاشفه ناگهان به آن خواهد آمد، موازات دارد.

هنگامی که فرشته سوم در سال 1844 رسید، رسول عهد ناگهان ظاهر شد تا پسران لاوی را تطهیر کند؛ اما تا سال 1863، آن لاویان بی‌وفا پیام موسی را که به واسطه ایلیا رسانده شده بود رد کردند و روی به سرگردانی در بیابان آوردند. در آن فرایند آزمایش، «بنایان» در نهایت «سنگ زاویه»ی «هفت زمان» را رد می‌کردند، و سپس از جنبش فیلادلفیا به کلیسای لائودیکیه انتقال می‌یافتند. در ایام آخر، هنگامی که رسول عهد ناگهان به هیکل خود می‌آید، در قانون یکشنبه‌ای که به زودی خواهد آمد، او از لاویان امین استفاده خواهد کرد تا گله دیگر خود را فراخواند. امینان ایام آخر از «کلیسا»ی لائودیکیه به «جنبش» فیلادلفیا انتقال یافته خواهند بود.

جنبش فرشته نخست، پیام صورت‌بندی‌شده خود را دویست و بیست سال پس از انتشار کتاب مقدس کینگ جیمز منتشر کرد، و جنبش فرشته سوم، پیام صورت‌بندی‌شده خود را دویست و بیست سال پس از انتشار اعلامیه استقلال منتشر ساخت. پیام صورت‌بندی‌شده هر دو جنبش با تحقق نبوتی درباره اسلام قوت یافت؛ نبوتی که با فرود آمدن فرشته‌ای مشخص گردید. ورود آن فرشته، آغاز «مباحثه» در باب دوم حقوق را معرفی کرد و به انتشار الواح حقوق انجامید.

پیام ممکن که در الواح حقوق بازنمایی شده بود، به نومییدی‌ای انجامید که زمانی از درنگ را پدید آورد؛ و آن درنگ به پیام ندای نیمه‌شب انجامید، و سرانجام با تحقق پیام ندای نیمه‌شب به پایان رسید. موازاتی که میان این دو جنبش وجود دارد، برای کسانی که برگزینند ببینند، دلیلی قاطع است بر این‌که همه عناصر تاریخ میلری به تاریخ یکصد و چهل و چهار هزار تن پیوند دارد و در آن تکرار می‌شود. دوره زمانی باران آخر در جنبش میلری به گونه‌ای نمادین پیش‌نمایی شده است، و در جنبش Future for America به انجام می‌رسد. الهام بارها و بارها به آنان که مایل‌اند بشنوند، اعلام می‌کند که تنها کسانی که باران آخر را تشخیص می‌دهند، آن را دریافت خواهند کرد.

دورہ، تحریک، اور آخری بارش کا پیغام—یہ سب کے سب ملیریوں کی تاریخ میں ممثل کیے گئے ہیں، اور لفظ "recognize" اس چیز کو دیکھنے کی نمائندگی کرتا ہے جسے آپ پہلے بھی دیکھ چکے ہوں۔ آخری بارش کے دورہ، تحریک اور پیغام کو دیکھنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ اسے اس حیثیت سے پہچانا جائے کہ وہ ملیری تاریخ میں واضح کیا گیا ہے۔ اسے دیگر مقدس اصلاحی تحریکوں میں بھی ممثل کیا گیا ہے۔ ملیری تحریک ایک ابتدائی تحریک تھی جو ایک اختتامی تحریک کی نمائندگی کرتی ہے، اور اس لیے اس میں پہلے کی اصلاحی تحریکوں کی نسبت کہیں زیادہ براہ راست حوالے پائے جاتے ہیں۔ اس پر الفا اور اومیگا کی مہر بھی ثبت ہے، جو ہمیشہ کسی چیز کے انجام کو اس کے آغاز کے ذریعے ممثل کرتے ہیں۔

در جنبش میلری، بنیان ہا برقرار گردید، و ستون مرکزی دانیال باب ہشت، آیات سیزده و چہارده بود۔ آگاہ ہستم کہ خواہر وایت آیہ چہارده را بہ عنوان ستون مرکزی و بنیان معرفی می کند، اما واقعیت این است کہ آیہ چہارده پاسخی است بہ پرسش آیہ سیزده۔ پاسخ، بدون فہم پرسشی کہ آن را برمی انگیزد، تھی است۔ آیہ سیزده رؤیای پایمال شدن را مشخص می سازد کہ بہ وسیلہ دو قدرت ویرانگر بہ انجام می رسد، و آیہ چہارده رؤیای مسیح را در بازگردانیدن مقدس و لشکر کہ پایمال شدہ بودند، بیان می کند۔ دو رؤیا بہ طور مستقیم بہ وسیلہ سیاق، دستور زبان، و پلمونی، شمارندہ شگفت انگیز، بہ یکدیگر پیوستہ اند۔

ویلیام میلر برای شناسایی حقایق بنیادی بہ کار گرفته شد؛ حقایقی کہ همان دانیال باب ہشت، آیات سیزده و چہارده است۔ نخستین جواہری کہ او کشف کرد، «ہفت زمان» بود کہ نمایانگر پایمال شدن مذکور در آیہ سیزده است؛ و چارچوبی کہ او تمام ساختار نبوتی خود را بر آن بنا نہاد، الگوی «دو قدرت ویرانگر» بود کہ در آیہ سیزده بہ تصویر کشیدہ شدہ است۔ میلر بہ درستی تشخیص داد کہ «مداوم» مکروہ در آیہ سیزده، بت پرستی بود، و تعدی قدرت ویرانگر، پاپ گرایی۔ از این لحاظ، خود «بنیاد» چارچوب میلر، و «بنیاد» آن بنیاد و ستون مرکزی، این درک بود کہ «مداوم» در باب ہشت نمایانگر بت پرستی است۔ بنیاد افزایش معرفت از تاریخ میلری این بود کہ «مداوم» دانیال باب ہشت، بت پرستی است، و الہام با دقت تصریح کردہ است کہ «آنان کہ ندای ساعت دآوری را اعلام کردند، دیدگاہ درست را دربارہ مداوم داشتند»۔

بنیاد نوری کہ در زمان آخر در سال 1989 بہ صورت «افزایش معرفت» بازنمایی شدہ است، ہمچنین همان «قربانی دائم» است۔ این صرفاً یک توازی الہی دیگر است۔ برای تشخیص افزایش معرفتی کہ در شش آیہ آخر دانیال یازده بازنمایی شدہ است، بہ بہ کارگیری نوشتہ ہای الن وایت نیاز است۔ او در نوشتہ ہای خود مشخص می سازد کہ تاریخ آیہ سیویک دانیال یازده در آیات پایانی دانیال یازده تکرار خواہد شد۔ بدون آن سرخ الہام شدہ، فہم تاریخ موازی آیہ سیویک با آیات چہل و چہلویک کاری بہ مراتب دشوارتر می بود۔

کتاب دانیال میں مذکور "روزانہ" سے مراد بت پرستی ہے، اور یہ ملرائیوں کے لیے بنیاد کی بنیاد ہے، نیز یہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی جماعت کی تحریک کے پیغام کی بھی بنیاد ہے۔ یہی وہ سچائی ہے جسے جان بوجھ کر ایک "جھوٹ" کے ذریعے غلطی میں بدل دیا گیا، اور وہ جھوٹ لاؤدیکہ کے آئیڈونٹسٹ ازم کی تیسری نسل میں داخل کیا گیا تھا؛ جس کی تمثیل حزقی ایل کے آٹھویں باب میں "عورتوں کے تموز پر رونے" والی تیسری مکروہ چیز سے دی گئی ہے، اور اس سمجھوتے سے بھی جو تیسری کلیسیا، پرگمس، کی نمائندگی کرتا ہے۔

رہبری الہی کہ نقش «عبادت دائمی» را بہ عنوان مسئلہ ای در زمان باران آخر ہدایت می کند، بہ راستی شگفت انگیز است و فراتر از امکان ہرگونہ ساخت و پرداخت بشری۔ نسل چہارم آدونتیسسم لاؤدیکہ ای بہ صورت کسانی بہ تصویر کشیدہ شدہ است کہ در برابر خورشید سجدہ می کنند، و بدین سان پذیرش نشان وحش را نمایندگی می نمایند۔ خواہر وایت تصریح می کند کہ دریافت آن نشان

بہ معنای ہم فکر شدن با وحش است، و نیز اینکه آنان کہ دربارهٔ معنای دجال دچار سردرگمی می‌شوند، سرانجام در جانب مرد گناه قرار خواهند گرفت. همهٔ این امور به وسیلہ مشایخ کهن در اورشلیم، در باب ہشتم حزقیال، بہ تصویر کشیدہ شدہ است.

در نسل سوم و چہارم، خداوند کسانی را کہ از او نفرت دارند داوری می‌کند، و آن داوری در همان زمانی اجرا می‌شود کہ گروہ دیگر مہر تأیید خدا را دریافت می‌کنند. همان بخشی از کتب مقدس کہ برای ویلیام میلر نوری را فراہم ساخت کہ بدان وسیلہ تشخیص دہد در کتاب دانیال، «قربانی دائمی» نماد روم بت‌پرست است، مستقیم‌ترین شناسایی مرد گناه نیز ہست؛ همان کسی کہ پیرمردان در فصل ہشتم حزقیال در برابر او سجدہ می‌کنند. این فصل، پاپ دومین قدرت ویرانگر را معرفی می‌کند، و در عین حال بت‌پرستی نخستین قدرت ویرانگر را نیز مشخص می‌سازد. و حقیقتی کہ موضوع این بخش است، نقش روم بت‌پرست می‌باشد، کہ در 2 Thessalonians همان قدرتی است کہ پاپیت را از بر تخت نشستن تا سال 538 باز می‌دارد.

آن «دائمی» کہ حقیقت بنیادین میلر بود و بہ او امکان داد تا چارچوبی نبوی بر پایۂ دو قدرت ویرانگر پدید آورد کہ مقدس و لشکر را پایمال می‌کنند، همان حقیقتی است کہ پولس آن را حقیقتی معرفی می‌کند کہ رد می‌شود، و در ایام آخر بر کسانی کہ همان حقیقت را محبت نمی‌ورزند، گمراہی شدید می‌آورد. در توافق با تاریخ‌های موازی، همان حقیقت، کہ حقیقت بنیادین است، بہ Future for America امکان داد تا چارچوبی نبوی دربارهٔ اتحاد نہایی سہ گانہ در ایام آخر پدید آورد.

نہ تنها این، بلکہ آن حقیقت بنیادی، کہ حقیقت بنیادی ہر دو تاریخ موازی است، بہ «دروغ» بدل می‌شود؛ همان دروغی کہ خطای سنگ بنایی و «گمراہی شدید» پولس می‌گردد، برای چارچوب پیام دروغین «سلامتی و ایمنی» در باران آخر کاذب، کہ بہ وسیلۂ مردانی اعلام می‌شود کہ دیگر ہرگز آواز خود را برنخواهند افراشت و تعدیات قوم خدا را بہ ایشان نشان نخواهند داد. «دائمی» نمایانگر بنیاد ہر دو جنبش فرشتہ اول و فرشتہ سوم است، و ہنگامی کہ شورشیان لائودکیہ معنای آن را وارونہ کردند، بدین سان کہ نماد شیطنانی را نمادی از مسیح معرفی نمودند، آن نماد کاذب بہ بنیاد پیام جعلی باران آخر دروغین بدل شد.

ٹھہر جاؤ اور حیران رہو؛ فریاد کرو، بلکہ چیخو: وہ متوالے ہیں، لیکن مے سے نہیں؛ وہ لڑکھڑاتے ہیں، لیکن نشہ آور شراب سے نہیں۔ کیونکہ خداوند نے تم پر گہری نیند کی روح انڈیل دی ہے، اور تمہاری آنکھیں بند کر دی ہیں؛ یعنی نبیوں اور تمہارے حاکموں کو، اور غیب بینوں کو اُس نے ڈھانپ دیا ہے۔ اور سب کی رؤیا تمہارے لیے اُس مہر بند کتاب کے کلام کی مانند ہو گئی ہے جسے لوگ کسی عالم کو دے کر کہتے ہیں، مہربانی کر کے اسے پڑھ؛ اور وہ کہتا ہے، میں نہیں پڑھ سکتا، کیونکہ یہ مہر بند ہے۔ پھر وہی کتاب ایک ناخواندہ کو دے کر کہتے ہیں، مہربانی کر کے اسے پڑھ؛ اور وہ کہتا ہے، میں پڑھا لکھا نہیں۔ پس خداوند نے فرمایا، چونکہ یہ لوگ اپنے منہ سے میرے نزدیک آتے ہیں اور اپنے ہونٹوں سے میری تعظیم کرتے ہیں، لیکن اپنے دل کو مجھ سے دور رکھتے ہیں، اور ان کا مجھ سے خوف انسانوں کے سکھائے ہوئے حکم پر مبنی ہے؛ اس لیے دیکھو، میں اس قوم کے درمیان ایک عجیب کام کروں گا، بلکہ ایک عجیب کام اور تعجب انگیز امر: کیونکہ ان کے داناؤں کی حکمت نابود ہو جائے گی، اور ان کے فہیموں کی سمجھ پوشیدہ ہو جائے گی۔ افسوس اُن پر جو خداوند سے اپنی تدبیر کو نہایت گہرائی میں چھپانے کی کوشش کرتے ہیں، اور جن کے کام تاریکی میں ہوتے ہیں، اور وہ کہتے ہیں، کون ہمیں دیکھتا ہے؟ اور کون ہمیں جانتا ہے؟ یقیناً تمہارا اُلٹ پھیر مٹی کے برتن بنانے والے کی مٹی کے مانند سمجھا جائے گا: کیا مخلوق اپنے بنانے والے کے بارے میں کہے گی، اُس نے مجھ نہیں بنایا؟ یا کیا بنی ہوئی چیز اپنے بنانے والے کے بارے میں کہے گی، اُس کے پاس فہم نہ تھا؟

تمام انبیاء نے آخری ایام کے بارے میں کلام کیا، اور ”روزانہ“ کے معنی کو الٹ دینے کے لیے کھلم کھلا جھوٹ بولنا، ناقابل معافی گناہ کی تعریف کی نہایت قریب سے نقل کرتا ہے۔ کسی شخص کو ہمیشہ کے لیے گمشدہ قرار دینا، انسانوں کے لیے دوسرے انسانوں کے بارے میں نہ تو قدرت کے دائرے میں ہے اور نہ اخلاقی اختیار کے، لیکن یہاں جس امر کی نشان دہی کی جا رہی ہے وہ یہ نہیں ہے۔

آنانی کہ در اشعیا ہمہ چیز را وارونه می سازند—کہ صرفاً تعبیر دیگری است از آنچه اشعیا در جایی دیگر «تاریکی را روشنایی خواندن و روشنایی را تاریکی» می نامد—به عنوان مردان کهن سال حاکم بر اورشلیم شناخته می شوند، آنگاه کہ داوری نہایی ایشان به تصویر کشیده می شود۔

وای بر آنان کہ بدی را نیک می خوانند، و نیکی را بد؛ کہ تاریکی را به جای روشنایی می نهند، و روشنایی را به جای تاریکی؛ کہ تلخی را به جای شیرینی می گذارند، و شیرینی را به جای تلخی! وای بر آنان کہ در نظر خویش حکیم اند، و در دیدگان خود فہیم! وای بر آنان کہ در نوشیدن شراب زور آورند، و در آمیختن شراب مسکر مردان قوت: کہ شیران را برای رشوہ عادل می شمارند، و عدالت عادلان را از ایشان می گیرند! از این رو، چنان کہ آتش کاہ را می بلعد، و شعلہ، گلش را فرو می خورد، ریشہ ایشان همچون پوسیدگی خواهد بود، و شکوفہ ایشان مانند غبار به ہوا خواهد رفت؛ زیرا شریعت یہوہ صباوت را دور افکنده اند، و کلام قدوس اسرائیل را خوار شمرده اند۔ بنابراین خشم یہوہ بر قوم خود افروختہ شدہ است، و دست خود را بر ضد ایشان دراز کردہ و ایشان را زدہ است؛ و کوہ ہا لرزیدند، و لاشہ ہای ایشان در میان کوچہ ہا دریدہ و پراکنده شد۔ با ہمہ این، خشم او بازنگشتہ است، بلکہ دست او ہنوز دراز است۔ و او علمی برای امت ہای دور برخواہد افراشت، و از کران زمین برای ایشان سوت خواہد زد؛ و اینک ایشان بہ سرعت و شتابان خواہند آمد۔ اشعیا ۲۶-۲۵۔

خدا کا علم (ایک سو چوالیس ہزار) آئندہ آنے والے اتوار کے قانون کے وقت علم کے طور پر بلند کیا جاتا ہے، جو وہ وقت ہے جب «خداوند کا غضب اُس کی قوم پر بھڑکتا ہے»، اور وہ «اُن پر اپنا ہاتھ بڑھاتا ہے»، اور «انہیں مارتا ہے»، اور «اُن کی لاشیں گلیوں کے بیچوں بیچ پھاڑی جائیں گی۔» گلیوں کا بیچ یروشلم کی وہ گلیاں ہیں جہاں حزقی ایل باب نو کے ہلاک کرنے والے فرشتوں کو یہ حکم دیا جاتا ہے کہ «جاؤ اور مارو: نہ تمہاری آنکھ ترس کھائے، نہ تم رحم کرو: بوڑھوں اور جوانوں کو، کنواریوں کو، اور چھوٹے بچوں کو، اور عورتوں کو بالکل ہلاک کر ڈالو: لیکن جس کسی پر نشان ہو اُس کے قریب نہ جانا! اور میرے مقدس سے ابتدا کرنا۔ تب انہوں نے اُن بزرگ مردوں سے ابتدا کی جو گھر کے سامنے تھے۔» حزقی ایل کے «بزرگ مرد»، جن کے بارے میں سسٹر واٹ بیان کرتی ہیں کہ وہی لوگ تھے جنہیں قوم کے نگہبان ہونا تھا، یسعیاہ کے «افرائیم کے مے خوار» ہیں جو ابواب اٹھائیس اور انتیس میں «باتوں کو الٹ پلٹ کر دیتے ہیں۔»

در باب پنجم، ایشان همان کسانی اند کہ «در نوشیدن شراب زور آورند، و در آمیختن مسکر مردان قوت؛ کہ شیران را برای پاداش عادل می شمارند۔» با انتشار کتاب Questions on Doctrine، مشایخ قدیم از جام پروتستانتیسم مرتد نوشیدند و انجیل کاذب پارسا شمردگی را عرضه کردند کہ مدعی است انسان نمی تواند تقدیس شود، و اینکه مسیح بدل ماست، اما نمونہ ما نیست۔ بدین سان، اُن کتاب شیران را برای پاداش پذیرفته شدن در میان کلیساہای ساقط پروتستانتیسم مرتد عادل شمرد۔ این عبارت داوری نہایی آنان را مشخص می سازد، و سبب آن داوری این است کہ ایشان «کلام قدوس اسرائیل را خوار شمرند۔» آنان این کار را با رد فہم «قریبانی دائمی» کہ از سوی کسانی ارائه شد کہ ندای ساعت داوری را اعلام کردند، و نیز با نوشیدن از جام پروتستانتیسم مرتد، انجام دادند۔

در این متن، آنچه شیرین است بہ تلخ، و آنچه تلخ است بہ شیرین تبدیل می کنند۔ پیامی کہ ہنگام نزول فرشتہ در دست اوست، شیرین است، اما فرجام آن پیام تلخ است۔ آنان استدلال می کنند کہ پیام حقیقی باران آخر کہ با نزول فرشتہ آغاز می شود، تلخ است، و در پایان، پیام شیرین کاذب صلح و

سلامتی را مشخص می سازند، زیرا نمی توانند خود را از وارونه ساختن امور بازدارند.

اس گناہ کی تصویر جس اقتباس میں پیش کی گئی ہے، وہ اُن کی اجتماعی آزمائشی مہلت کے اختتام پر واقع ہے۔ لہذا یہ سمجھنا مناسب ہے کہ بت پرستی کے شیطانی کام کو مسیح کے کام کے طور پر شناخت کرنے میں اُن کے اعمال، اُس ناقابل معافی گناہ کے ساتھ ایک نبوی مماثلت رکھتے ہیں، جو رُوح القدس کے کام کو شیطان کے کام کے طور پر شناخت کرنا ہے۔ ”جھوٹ“ کو ایڈونٹ ازم کی تیسری نسل میں داخل کرنے سے اُن کے جھوٹے پیغام بارانِ اخیر کی بنیادی منطق فراہم ہوئی، اور بالآخر اُن پر ایک سخت فریب طاری ہو جاتا ہے۔ عین وہی اقتباس جہاں ملرنے ”daily“ ”daily“ کے درست معنی کو سمجھا، وہی ہے جہاں انہیں مغلوب ہوتے ہوئے پیش کیا گیا ہے۔

کسی شما را به هیچ وجه فریب ندهد؛ زیرا آن روز نخواهد آمد، مگر آنکه نخست ارتداد واقع شود و آن مرد گناه، آن پسرِ هلاکت، آشکار گردد؛ همان که مخالفت می ورزد و خویشتن را برتر می افرازد از هر آنچه خدا نامیده می شود یا مورد پرستش است، تا آنجا که چون خدا در معبد خدا می نشیند و خود را چنین می نمایاند که خداست. آیا به یاد ندارید که هنگامی که هنوز با شما بودم، این امور را به شما می گفتم؟ و اکنون آنچه را که مانع است می دانید، تا او در زمان خود آشکار شود. زیرا سر بی دینی هم اکنون در کار است؛ فقط آن که اکنون بازمی دارد، بازخواهد داشت تا زمانی که از میان برداشته شود. و آنگاه آن شریر آشکار خواهد شد که خداوند او را به دم دھان خود هلاک خواهد کرد و به تجلی آمدن خویش نابود خواهد ساخت؛ همان که ظھورش بر وفق عمل شیطان است، با هر گونه قدرت و آیات و شگفتی های دروغین، و با هر فریب ناراستی در میان آنان که هلاک می شوند، زیرا محبت حقیقت را نپذیرفتند تا نجات یابند. و از این سبب، خدا بر ایشان گمراہی نیرومند می فرستد تا دروغ را باور کنند؛ تا همه آنان که به حقیقت ایمان نیاوردند، بلکه از ناراستی لذت بردند، محکوم گردند. ۲ تسالونیکیان ۲: ۱۲-۱۳.

انبیاء ایام آخر کے بارے میں گزشتہ تمام مقدس تاریخ سے زیادہ کلام کرتے ہیں، اور یہ بات اس عبارت کے بارے میں بھی درست ہے۔ ملر کے ہاں علم میں اضافے کی بنیاد بھی یہی ہے، اور 1989 میں آنے والے علم میں اضافے کی بنیاد بھی یہی ہے، کیونکہ ”روزانہ“ سے متعلق نبوی تاریخ کی درست تفہیم دانی ایل گیارہ کی آیات چالیس اور اکتالیس کی تاریخ کو بیان کرتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر نبوت کا کوئی طالب علم بت پرستی کے کردار اور پاپائی روم کے ساتھ اس کے نبوی تعلق کو نہیں سمجھتا، تو وہ اس امر کو پہچاننے سے قاصر رہے گا کہ پہلے پاپائیت کے عروج کو روکنے کا کام، اور پھر پاپائیت کو زمین کے تخت پر بٹھانے کا کام، بت پرستی کے ذریعے انجام پایا؛ اور یہ کام مکاشفہ تیرہ کے زمینی درندے کے کردار کی تمثیل ہے، جو ابتدا میں پاپائیت کو روکتا ہے، مگر پھر تبدیل ہو کر اسے زمین کے تخت پر بٹھا دیتا ہے۔ مکاشفہ تیرہ کے زمینی درندے کا کردار امریکا کے لیے مستقبل کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

در مقاله بعدی، بررسی خود را درباره گشوده شدن مہر نور نہر حِیقل ادامه خواهیم داد.

»آن کہ به زیر ظاہر می بیند و دل های همه آدمیان را می خواند، درباره کسانی کہ از نور عظیم برخوردار بوده اند، می گوید: ”ایشان به سبب وضع اخلاقی و روحانی خود دچار اندوه و حیرت نیستند.“ آری، ایشان راہ های خود را برگزیده اند، و جان شان از رجاسات خویش لذت می برد. ”من نیز اوہام ایشان را برخوہم گزید، و آنچه از آن می ترسند بر ایشان خواہم آورد؛ زیرا چون خواندم، هیچ کس پاسخ نداد؛ و چون سخن گفتم، نشنیدند؛ بلکه آنچه را در نظر من بد بود بہ جا آوردند، و آنچه را کہ من از آن خشنود نبودم برگزیدند.“ ”خدا برای ایشان گمراہی شدیدی خواہد فرستاد تا دروغ را باور کنند،“ زیرا ”محبت حقیقت را نپذیرفتند تا نجات یابند،“ ”بلکہ از ناراستی لذت بردند.“ اشعیا 66: 3، 4؛ 2 تسالونیکیان 2: 11، 10، 12.»

»آموزگار آسمانی پرسید: ”چه فریبی نیرومندتر از این می تواند ذهن را گمراہ سازد کہ انسان وانمود کند بر بنیاد درست بنا می نهد و خدا اعمال او را می پذیرد، حال آنکہ در واقع بسیاری امور

را بر وفق سیاست دنیوی به انجام می‌رساند و علیه یهوه گناه می‌ورزد؟ آه، این فریبی عظیم است، ضلالتی افسونگر، که بر ذهن‌ها چیره می‌شود هنگامی که کسانی که زمانی حقیقت را شناخته‌اند، صورت دینداری را با روح و قوت آن اشتباه می‌گیرند؛ آنگاه که می‌پندارند دولتمندند و بر اموال افزوده‌اند و به هیچ چیز محتاج نیستند، در حالی که در حقیقت به همه چیز محتاج‌اند.»

«خدا نسبت به خادمان امین خود که جامه‌های خویش را بی‌لکه نگاه می‌دارند، تغییری نکرده است. اما بسیاری فریاد می‌زنند: "سلامتی و امنیت"، در حالی که هلاکت ناگهانی بر ایشان فرود می‌آید. مگر آنکه توبه‌ای کامل صورت پذیرد، مگر آنکه آدمیان دل‌های خود را با اعتراف فروتن سازند و حقیقت را آن‌گونه که در عیسی است بپذیرند، هرگز به آسمان داخل نخواهند شد. هنگامی که تطهیر در صفوف ما به وقوع پیوندد، دیگر در آسودگی آرام نخواهیم گرفت و فخر نخواهیم کرد که دولتمندیم و مال بسیار اندوخته‌ایم و به هیچ چیز محتاج نیستیم.»

«چه کسی می‌تواند به‌راستی بگوید: "طلای ما در آتش آزموده شده است؛ جامه‌های ما از آلودگی جهان لکه‌دار نشده‌اند"؟ دیدم که معلّم ما به جامه‌های به‌اصطلاح پارسایی اشاره می‌کرد. او آنها را از تن برکند و ناپاکی نهفته در زیر آن را آشکار ساخت. سپس به من گفت: "آیا نمی‌توانی ببینی که چگونه آنان به‌گونه‌ای ریاکارانه ناپاکی و فساد منش خود را پوشانده‌اند؟" «شهر امین چگونه فاحشه شده است!» خانه پدر من به خانه تجارت تبدیل شده است، مکانی که حضور و جلال الهی از آن رخت بر بسته است! به همین سبب ضعف پدید آمده، و قوت مفقود است.» «شهادت‌ها، جلد ۸، ۲۴۹، ۲۵۰.